ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔
فون:۔ 02199212639

# پریس ریلیز

کراچی 15 اکتوبر 2018ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے تحکمانہ سطح پر پوسٹنگ پانیوالے ڈی آئی جیز وایس ایس پیز کے ساتھ سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک اجلاس کیا اور امن وامان کی صورتحال پر کنٹرول سمیت دیگر اقدامات پر رہنما ہدایات دیں۔

انہوں نے کہا کہ پولیس پالیسی اور حکمت عملی پر عمل درآمدی اقدامات پر کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور آزاد وغیر جانبدار رہتے ہوئے فرائض منصبی کی ادائیگیوں کو بغیر کسی دباؤ کے بطریق احسن مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ متعلقہ ایریاز کا وزٹ کریں اور مختلف کمیونٹیز سے ملاقات کر کے انکے مسائل کے حل کے حوالے سے اپنی تمام تر پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لائیں اور اس کے تناظر میں باقاعدہ کیریئر پلان ترتیب دیں۔

انہوں نے کہا کہ ایس ایچ اوز کی تقرریوں وتبادلوں کے عمل میں میرٹ اور اہلیت اور کارکردگی کو پرکھتے ہوئے مجموعی اقدامات اٹھائیں تاہم ضروری ہیکہ جملہ اقدامات میں مفاد عامہ کا خاص خیال رکھا جائے۔

انہوں نے کہا کہ پولیس کارکردگی میں اضافے کیلئے ضرورت اس امر کی ہے کہ علاقوں کی سطح پر کمیونٹی پولیسنگ کو نا صرف فروغ دیا جائے بلکہ تمام تر راست اقدامات میں دیانت داری اور سنجیدگی کو ترجیح بھی دی جائے۔

ڈاکٹر سید کلیم امام کا کہنا تھا کہ علاقوں میں آباد لوگوں کے مسائل سنیں اور اپنے کردار اور عمل سے ایک ایسا تاثر اجاگر کریں کہ جو عوام اور پولیس کے مابین دوستانہ ماحول کے فروغ اور پائیدار رابطوں کا سبب بنے کیونکہ جرائم کے خلاف جاری جنگ میں اگر نمایاں کامیابیاں چاہتے ہیں تو ضروری ہیکہ قانون پسند شہریوں کا ہر پلیٹ فارم پر احترام کیا جائے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:

پولیس موبائل ورکشاپ/ریکوری وین کا ماڈل تیار کیا جائے۔آئی جی سندھ

پروکیورمنٹ کے عمل کو شفاف اور غیرجانبدار بنایا جائے۔ڈاکٹرسیدکلیم امام۔

ایم ٹی ورکشاپ اسکول کا قیام عمل میں لایا جائے۔آئی جی سندھ

کراچی13اکتوبر2018:

آئی جی سندھ ڈاکٹرسید کلیم امام کی ذیرصدارت سی پی او میں ایک اجلاس کے دوران سندھ پولیس ٹیکنیکل اینڈ ٹرانسپورٹ(TNT)اور ٹیلی کمیونیکشن شعبہ جات کے مجموعی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور مذید ضروری ہدایات دی گئیں۔

اجلاس میں ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی نے شعبہ ہذٰا کے مختلف امور واقدامات پر بریفنگ سمیت درکار ودستیاب وسائل/پولیس وہیکلز کی تفصیلات کا بھی احاطہ کیا۔جس پر آئی جی سندھ نے اس حوالے سے جامع سفارشات کی ترتیب وبرائے ملاحظہ ارسال کرنیکے احکامات دیئے۔ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی نے بتایا کہ 300 موٹرسائیکلیں کراچی پولیس کو دی گئی ہیں۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ تھانہ جات کی موبائل اور موٹرسائیکلز کی پیٹرول/ڈیزل کی ماہانہ مقدار میں اضافے کہ لیئے تمام تر ضروری اقدامات پر مشتمل جامع سفارشات جلد سے جلد ترتیب دیکر برائے ملاحظہ وقابل عمل ارسال کی جائے۔تاہم اس امر کو بھی یقینی بنایا جائے کہ روزانہ کی بنیاد پر استعمال ہونیوالے فیول پر بھی چیک اینڈ بیلنس کو یقینی بنایا جائیگا۔

انہوں نے اے آئی جی ایم ٹی سی کہا کہ موبائل ورکشاپ/ریکوری وین کا ماڈل جلد سے جلد تیار کیا جائے تاکہ ایسی وہیکلز کو سندھ کے تمام اضلاع کو فراہم کرتے ہوئے جاری امور کو مذید بہتری کی جانب گامزن کیا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ پولیس ہیڈکوارٹرزگارڈن ساؤتھ میں ایم ٹی ورکشاپ اسکول کے جلد سے جلد قیام کے ضمن میں ہرممکن اقدامات اٹھائے جائیں جسکا مقصد تمام اضلاع کے ایم ٹی ورکشاپس کے اسٹاف کو تربیت کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔

انہوں نے ہدایات دیں کہ پولیس وہیکلز کی خریداری کے ضمن میں پروکیورمنٹ کے عمل کو انتہائی شفاف اور غیرجانبدار بنانیکے ضمن میں تمام تر اقدامات اٹھائے جائیں بصورت دیگر اس حوالے سے کوئی بھی غفلت یا کوتاہی ناقابل برداشت ہوگی۔

اجلاس کے اختتام پر آئی جی سندھ نے اے آئی جی ایم ٹی،اے آئی جی ٹیلی کمیونیکیشن اور اے ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی کو عمدہ کارکردگی پر شاباش دی اور باالترتیب پچاس پچاس ہزار روپئے انعام دینے کا اعلان کیا۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

# پریس ریلیز

کراچی12 اکتوبر 2018ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے لکی اسٹار پر ٹریفک پولیس آفیسر کا شہری سے مبینہ متقی برتاؤ کے حوالے سے میڈیا رپورٹس پر نوٹس لیتے ہوئے ڈی آئی جی ٹریفک کراچی سے انکوائری رپورٹ فوری طور پر طلب کر لی ہے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

# گزشتہ دو سالوں میں 21235 پولیس ریکروٹس کو پاکستان آرمی سے تربیت دلائی گئی۔

## گریڈ 17 سے لیکر گریڈ 21 تک کے فیلڈ افسران کو پولیس تربیتی مراکز میں لیکچرز کا پابند بنایا جائے۔ (آئی جی سندھ)

## آرمی کی طرز پر ریکروٹمنٹ سینٹرز کے قیام کے حوالے سے سفارشات ارسال کی جائیں۔ (ڈاکٹر سید کلیم امام)

کراچی 12 اکتوبر 2018ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے پولیس تربیت کے جملہ مراحل اور طریقہ کار کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس میں منعقدہ ایک اجلاس کی صدارت کی اور اس ضمن میں مختلف امورہائے تربیت سے آگاہی کے بعد ضروری احکامات دیئے۔ اجلاس میں ڈی آئی جی ٹریننگ سندھ، ڈی آئی جی اسٹیبلشمنٹ سندھ، صوبے کے تمام ٹریننگ سینٹرز/کالجز کے پرنسپلز کے علاوہ اے آئی جیز ایڈمن، لاجسٹکس اور فنانس نے بھی شرکت کی۔

اس موقع پر ڈی آئی جی ٹریننگ سندھ شرجیل کھرل نے اجلاس کو صوبے میں قائم تمام ٹریننگ سینٹرز/کالجز کے مختلف شعبہ جات کے تحت جاری پولیس تربیت کے جملہ اقدامات کی بابت بریفنگ کے دوران بتایا کہ پاکستان آرمی سے گزشتہ دو سالوں کے دوران 21235 نیو ریکروٹس جبکہ 442 انسٹرکٹرز پانچ مراحل میں تربیت حاصل کرچکے ہیں۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ پولیس کی معیاری تربیت پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے جبکہ تربیتی مراکز میں جاری ٹریننگ کے اوقات کا تفصیلی جائزہ لیکر تربیتی اوقات کا شیڈول از سرنو تیار کیا جائے جسمیں زیرتربیت اہلکاروں کے آرام کا بھی خاص خیال رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس تربیت کے بنیادی اصولوں پر توجہ فوکس کرتے ہوئے مختلف عنوانات پر کانفرنسز، ورکشاپس کے انعقاد کے ساتھ ساتھ ریفریشر کورسز جیسے اقدامات کو بھی یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کے تناظر میں پولیس کے تمام تربیتی مراکز میں پولیس کو دوران فرائض مثبت برتاؤ، رویئے اور عوام سے احسن سلوک روا رکھنے کے ساتھ ساتھ مجموعی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنانے کے حوالے سے بھی تربیت کے عمل کو یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ فیلڈ میں موجود گریڈ 17 سے لیکر گریڈ 21 تک کے افسران کو سال میں کم از کم تین بار مختلف تربیتی مراکز میں پولیسنگ سے متعلق مفید معلومات پر مشتمل لیکچرز کا باقاعدہ پابند بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں پاکستان آرمی کی طرز پر ریکروٹمنٹ سینٹرز کے قیام کے حوالے سے جملہ امور اور حوالوں پر مشتمل سفارشات جلد سے جلد ترتیب دیکر برائے ملاحظہ و مزید ضروری اقدامات ارسال کی جائیں۔

-:-:-:-:-:-:-:-:-:-

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

# سینٹرل پولیس آفس میں بائیو میٹرک سسٹم کی تنصیب کا فیصلہ۔

## عمل درآمدی اقدامات آئندہ ہفتے تک یقینی بنائے جائیں۔ (آئی جی سندھ)

کراچی 11 اکتوبر 2018ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سینٹرل پولیس آفس کراچی کے جملہ دفاتر کے ملازمین/ اسٹاف کی حاضریوں کے نظام کو مذید بہتر اور غیر معمولی بنانیکے ضمن میں بائیو میٹرک مشینوں کی تنصیب کا فیصلہ کرتے ہوئے اس ضمن میں جملہ سفارشات فی الفور طلب کرلی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ موصول ہونیوالی سفارشات کو جلد سے جلد قابل عمل بنا کر بائیو میٹرک حاضری نظام کا آغاز آئندہ ہفتے سے کردیا جائے۔

واضح رہیکہ سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایڈیشنل آئی جیز سندھ، سی ٹی ڈی، فائنانس، ویلفیئر کے علاوہ آئی ٹی ،ہیڈ کوارٹرز سندھ، فائنانس وغیرہ کے ڈی آئی جیز کے دفاتر کے ساتھ ساتھ دیگر ضروری شعبہ جات کے دفاتر بھی کام کررہے ہیں۔

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون:۔ 02199212639

# پریس ریلیز

## گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران پولیس نے سندھ بھر سے مجموعی طور 34 ملزمان کو گرفتار کیا۔

کراچی 11 اکتوبر 2018ء؛۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائیوں، پولیس مقابلوں سمیت علاقہ گشت، پکٹنگ جیسے اقدامات کی بدولت سندھ پولیس نے 24 مفرور اور 09 اشتہاریوں سمیت مجموعی طور پر 34 ملزمان کو گرفتار کرکے 01 پستول بمعہ راؤنڈز موبا موبائل فونز پرس کیش برآمد کرلیا۔

تفصیلات کے مطابق:

کراچی پولیس نے 15 مفرور 01 اشتہاری سمیت 01 ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرکے 01 پستول بمعہ راؤنڈز موبائل فونز پرس کیش برآمد کرلیا۔

حیدرآباد پولیس نے جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائی کرکے 08 مفرور 06 اشتہاری ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔

سکھر پولیس نے پر جرائم کیخلاف کی جانیوالی چھاپہ مار کاروائی کرکے 01 مفرور 02 اشتہاری ملزمان کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔

ترجمان سندھ پولیس کیمطابق گرفتار ملزمان سے متعلقہ پولیس تفتیش کررہی ہے اور انکے دیگر ساتھیوں اور گروہوں کیخلاف پولیس کی خصوصی ٹیمز کو ٹاسک دے دیا گیا ہے۔

آئی جی سندھ نے تمام ڈی آئی جیز و ایس ایس پیز کو ہدایات جاری کی ہیں کہ مختلف مقدمات میں اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کو نا صرف یقینی بنایا جائے بلکہ ایسے ملزمان کے ناموں کا رجسٹر نمبر 04 میں اندراج بھی لازمی کیا جائے۔

۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛۔؛

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

## سندھ پولیس ویلفیئر برانچ کے قائم کردہ مرکزی آئی ٹی سیکشن میں سندھ پولیس کے 128622 ملازمین کا ڈیٹا شامل کرلیا گیا۔

## اے آئی جی ویلفیئر سندھ۔

کراچی 11 اکتوبر 2018ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی رہنما ہدایات کی روشنی میں قائم کردہ سندھ پولیس ویلفیئر برانچ کے مرکزی آئی ٹی سیکشن نے افتتاح کے فوراً بعد آئی ٹی سیکشن سینٹرل پولیس آفس کے ہیومن ریسورس مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (HRMIS) کے تحت سندھ پولیس کے 128622 ملازمین کا کمپیوٹرائز ڈ ڈیٹا باقاعدہ شامل کرلیا ہے۔

اے آئی جی ویلفیئر سندھ غلام اظفر مہیسر نے اس حوالے سے ایک رپورٹ میں بتایا کہ اس جدید اور ماڈرن سسٹم کی بدولت سندھ پولیس کے تمام ملازمین کی فلاح بہبود کے جملہ اقدامات بشمول درکار امدادی رقوم، میرج گرنٹس ممکنہ حادثات ولاحق امراض کے حوالے سے طبی سہولیات کی فراہمی وغیرہ جیسے ایشوز متعلقہ ویلفیئر برانچز کی بدولت ناصرف مرکزی آئی ٹی سیکشن ویلفیئر برانچ سے آن لائن ہوجائیں گے بلکہ ون کلک کے ذریعے فوری رپورٹ بھی ہوجائیں گے جس سے بلاشبہ پولیس ملازمین کو بروقت اور فوری سہولیات میسر آسکیں گی۔

انہوں نے مزید بتایا کہ صوبائی سطح پر پولیس ملازمین متعلقہ رینج کی ویلفیئر برانچز میں فلاح و بہبود کے حوالے سے درخواستیں یا مکتوب جیسے ہی ارسال کرینگے وہ فوری طور پر سندھ پولیس ویلفیئر برانچ کے آئی ٹی سیکشن پر آن لائن منتقل ہوجائیں گی جن پر بعدازاں تمام تر قواعد وضوابط کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے جملہ راست اقدامات کو ناصرف بروقت اٹھایا جائیگا بلکہ اس ضمن میں درخواست دہندگان پولیس ملازمین کو بھی باقاعدہ آگاہ کیا جائیگا۔

:------:------:------:------: